



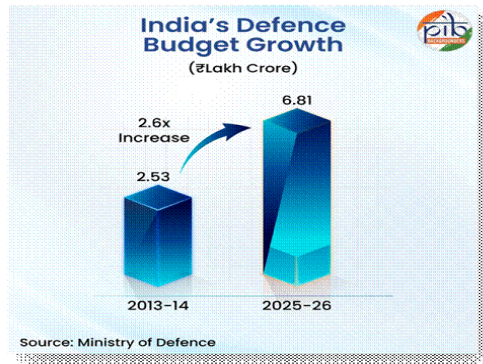
BACKGROUNDS
Press Information Bureau
Government of India

دفاعی شعبہ میں آتم نر بھرتا: ریکارڈ پیداوار اور برآمدات

کلیدی نکات

- ہندوستان نے مالی سال 2024-25 میں 1.54 لاکھ کروڑ روپے کی اپنی اب تک کی سب سے زیادہ دفاعی پیداوار ریکارڈ کی
- مالی سال 2023-24 میں مقامی دفاعی پیداوار 1,27,434 کروڑ روپے تک پہنچ گئی جو 2014-15 میں 46,429 کروڑ روپے سے 174 فیصد زیادہ ہے۔
- 16,000 ایم ایس ایم ای گیم چینجز کے طور پر ابھر رہے ہیں اور مقامی دفاعی صلاحیتوں کو مضبوط کر رہے ہیں
- 462 کمپنیوں کو 788 صنعتی لائسنس جاری کیے گئے ہیں۔
- ہندوستان کی دفاعی برآمدات مالی سال 2024-25 میں ریکارڈ 23,622 کروڑ روپے تک پہنچ گئیں جو 2014 میں 1,000 کروڑ روپے سے کم تھیں۔

تعارف



ہندوستان کی مقامی دفاعی پیداوار نے مالی سال 2023-24 میں ریکارڈ 1,27,434 کروڑ روپے کا نشانہ بنایا، جو 2014-15 میں 46,429 کروڑ روپے سے 174 فیصد کا اضافہ ہے اور جو وزیراعظم جناب نریندر مودی کی آتم نر بھارت پالیسیوں کے باعث ہوا ہے۔ دفاعی پیداوار میں اضافے کی رفتار گزشتہ ایک دہائی کے دوران ہندوستان کے فوجی صنعتی اڈے تک وسیع پیمانے پر مختص اور پالیسی سطح کی حمایت کی شکل میں جاری حکومتی حمایت کا نتیجہ ہے۔ دفاعی بجٹ میں اضافہ 2013-14 میں 2.53 لاکھ کروڑ روپے سے 2025-26 میں 6.81 لاکھ کروڑ روپے ملک کے فوجی

انفراسٹرکچر کو مضبوط کرنے کے حکومت کے عزائم کو واضح کرتا ہے۔ بیرونی ممالک پر انحصار کو کم کرنے کے لیے صنعت کے سرکاری اور نجی دونوں طبقوں نے سال بہ سال مسلسل ترقی کا مظاہرہ کیا ہے، جس کی وجہ دور رس پالیسی اصلاحات، کاروبار کرنے میں آسانی میں اضافہ اور گزشتہ دہائی کے دوران مقامی بنانے پر توجہ داتی توجہ ہے۔ ہندوستان اب امریکہ، فرانس اور آرمینیا سمیت تقریباً 100 سے زیادہ ممالک کو برآمد کرتا ہے۔ ڈیفنس پبلک سیکٹر انڈر ٹیکنالوجز (ڈی پی ایس یو ایس) اور دیگر پی ایس یو ایس کل پیداوار میں 77 فیصد جبکہ نجی شعبے کا حصہ 23 فیصد ہے۔ نجی شعبے کا حصہ جو مالی سال 2023-24 میں 21 فیصد سے بڑھ کر مالی سال 2024-25 میں 23 فیصد ہو گیا، جو ملک کے دفاعی ماحولیاتی نظام میں اس شعبے کے بڑھتے ہوئے کردار کی عکاسی کرتا ہے۔ اس کے نتیجے میں برآمدات میں بھی مالی سال 2023-24 کے برآمدات کے اعداد و شمار کے مقابلے میں 2,539 کروڑ روپے یا 12.04 فیصد اضافہ دیکھا گیا۔ حکومت کا مقصد دفاعی مینوفیکچرنگ کو 2000 ارب روپے تک پہنچانا ہے۔ 2029 تک دفاعی برآمدات میں 3 لاکھ کروڑ روپے کے دفاعی اور 50,000 کروڑ روپے کے اقتصادی ترقی کو بڑھاتے ہوئے عالمی دفاعی مینوفیکچرنگ مرکز کے طور پر ہندوستان کے کردار کو تقویت بخشی۔ لہذا، ہندوستان کا دفاعی پیداواری شعبہ آنے والے برسوں میں مسلسل تیز رفتاری کے لیے تیار ہے، جس سے ملک کو آتم نر بھر بنایا جائے گا۔

پالیسی اصلاحات کے سامنے چیلنجز

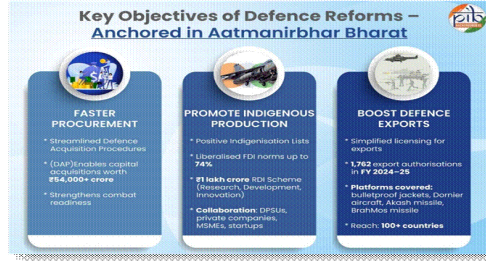
گزشتہ دہائی کے دوران وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی حکومت کے تحت شروع کی گئی پالیسی اصلاحات سے قبل، ہندوستان کے دفاعی شعبے کو اہم رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑا۔ حصول کے عمل سست تھے، جس کے نتیجے میں قابلیت میں اہم خلا پیدا ہوا۔ درآمدات پر انحصار بہت زیادہ تھا، جس سے زرمبادلہ کے ذخائر میں تناؤ آیا اور عالمی رکاوٹوں کے دوران کمزوریاں بے نقاب ہو گئیں۔ اس سے قبل، محدود پالیسیوں، دفاعی پی ایس یو ایس کے غلبہ اور ٹیکنالوجی تک رسائی کی کمی کی وجہ سے نجی شعبے کی شرکت محدود تھی۔ دفاعی برآمدات اتنی زیادہ نہیں تھیں، جن کی مالیت مالی سال 2013-14 میں صرف 686 کروڑ روپے تھی، جس نے ہندوستان کو عالمی دفاعی منڈی میں ایک پروڈیوسر کے بجائے بنیادی طور پر درآمد کنندہ کے طور پر رکھا۔ ان چیلنجز کا مقابلہ کرنے کے لیے وزارت دفاع کا مسودہ دفاعی پیداوار اور برآمدات کے فروغ کی پالیسی (آر اینڈ ڈی ڈی پی ای پی پی) کی حوصلہ افزائی، انعامی اختراع اور آئی پی تخلیق، صنعت-اکیڈمی کے روابط کو فروغ دینے، ایم ایس ایم ای ایس کو سپورٹ کر کے اور برآمداتی عزائم کو ترتیب دے کر ہندوستان کو ایک اعلیٰ عالمی دفاعی صنعت کار بنانے کے لیے کمپاس مرتب کرتا ہے جسے پالیسی پیداوار، ٹیکنالوجی اور مارکیٹ تک رسائی کو ایک روڈ میپ میں یکجا کرتی ہے۔

اصلاحات کے مقاصد

آتم نر بھارت کے ویژن آگے بڑھاتے ہوئے حکومت نے خود انحصاری، عالمی سطح پر مسابقتی دفاعی صنعت کی تعمیر کے لیے اصلاحات کا ایک سلسلہ شروع کیا، جن میں مندرجہ ذیل کلیدی مقاصد میں شامل ہیں:

ہموار دفاعی حصول کے طریق کار (ڈی اے پی) کے ذریعہ تیز تر حصول، جس کے بعد ڈیفنس اکیوزیشن کونسل (ڈی اے سی) حصول کے لیے منظوری دیتا ہے۔

مثبت انڈیجنازیشن لسٹوں کے ذریعے مقامی پیداوار کو فروغ دینا، سرکاری راستے سے 74 فیصد اور 100 فیصد تک خود کار طریقے سے ایف ڈی آئی کے اصولوں کو آزاد کرنا اور 1 لاکھ کروڑ روپے کی ریسرچ، ڈیولپمنٹ اینڈ انویشن (آر ڈی آئی) اسکیم، ڈی پی ایس یو ایس، نجی کمپنیوں، ایم ایس ایم ای ایس اور اسٹارٹ اپ کے درمیان تعاون کو فروغ دینا۔



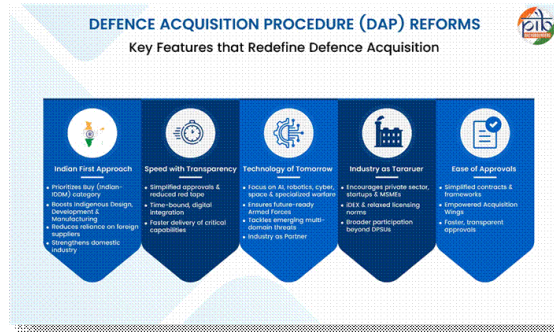
آسان لائسنسنگ کے ساتھ دفاعی برآمدات کو بڑھانا، بلٹ پروف جیکٹس، ڈورنیز ہوائی جہاز، چیتک ہیلی کاپٹر اور تیز رفتار انٹر سیپٹر کشتیاں اور ہلکے وزن والے تارپیڈو جیسے پلیٹ فارم کا احاطہ کرنا شامل ہیں۔

2025 کو اصلاحات کا سال قرار دیا گیا، ان اقدامات کا مقصد مسلح افواج کو ایک تکنیکی طور پر جدید، جنگی طور پر تیار فورس میں تبدیل کرنا ہے جو وسیع ڈومین میں مربوط آپریشنز کی صلاحیت رکھتی ہے، جبکہ دفاعی پیداوار کو 3 لاکھ کروڑ روپے تک بڑھانا اور 2029 تک 50,000 کروڑ روپے کے برآمداتی اہداف کو حاصل کرنا ہے۔

دفاعی حصول کے طریق کار (ڈی اے پی) میں اصلاحات

آتم نر بھارت کے ویژن کو آگے بڑھاتے ہوئے حکومت ہند نے دفاعی خریداری کے ماحولیاتی نظام کو تبدیل کرنے کے لیے تاریخی اصلاحات کا ایک سلسلہ شروع کیا ہے۔ جڑواں فریم ورک، ڈیفنس ایکوزیشن پروسیجر (ڈی اے پی) 2020 اور ڈیفنس پروکیورمنٹ مینوئل (ڈی پی ایم) 2025 مل کر اس تبدیلی کی ریڈھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ سرمایہ اور ریونیو دونوں پروکیورمنٹس میں رفتار، شفافیت، اختراع اور خود انحصاری کو یقینی بناتے ہیں۔

ڈی اے پی-2020: خود انحصاری کے حصول کے لیے اسٹریٹجک روڈ میپ



دفاعی حصول کا طریق کار (ڈی اے پی) 2020 ایک تبدیلی کے پالیسی فریم ورک کی نمائندگی کرتا ہے جو عالمی سطح پر مسابقتی گھریلو دفاعی صنعت کو فروغ دیتے ہوئے حصول کے عمل کو جدید بنانے کے لیے ایک اصول کتاب اور ایک اسٹریٹجک روڈ میپ دونوں کے طور پر کام کرتا ہے۔ وراثت کے چیلنجوں جیسے کہ تاخیر اور درآمدات پر انحصار پر قابو پانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے، یہ حصول کے ہر مرحلے میں وضاحت، اور دیسی جدت کو سرایت کرتا ہے۔

کلیدی خصوصیات جو حصول کی نئی تعریف کرتی ہیں ان میں شامل ہیں:

ہندوستانی پہلا نقطہ نظر: یہ پالیسی خریداری (انڈین-آئی ڈی ڈی ایم) - انڈیجینسلی ڈیزائنڈ، ڈیولپڈ اینڈ مینوفیکچرڈ مرے کو اولین ترجیح دیتی ہے، جس میں مقامی طور پر ڈیزائن کیے گئے، تیار کیے گئے اور تیار کیے گئے نظام کو فروغ دیا جاتا ہے۔ اس طرح ملک کو خود انحصار بنایا جاتا ہے۔

شفافیت کے ساتھ رفتار: آسان منظوری کے عمل اور ڈجیٹل انضمام نے جو اب بھی کو بڑھاتے ہوئے خریداری کی ٹائم لائنز کو تیز کیا ہے۔ کل کی ٹیکنالوجی: ڈی اے پی-2020 میں جدید ترین ٹیکنالوجیز جیسے اے آئی، روبوٹکس، سائبر، اسپیس اور جدید جنگی نظام کے حصول کے لیے وقف شرائط شامل ہیں تاکہ ملٹی ڈومین آپریشنز کو قابل بنایا جاسکے۔

صنعت بطور پارٹنر: یہ ایک باہمی تعاون پر مبنی ماحولیاتی نظام کو فروغ دیتا ہے جس میں نجی شعبے کی کمپنیاں، اسٹارٹ اپس اور ایم ایس ایم ای ایس شامل ہیں جیسے کہ انوویشنز فار ڈیفنس ایکسی لینس (آئی ڈی ای ایکس) اور لائسنسنگ میں نرمی کے اصولوں کے ذریعے۔ منظور یوں میں آسانی: ہموار فریم ورک اور باختیار حصول ونگز کے ذریعے طریق کار کی رکاوٹوں کو دور کیا گیا ہے اور بروقت فیصلہ سازی کو یقینی بنایا گیا ہے۔

ڈی پی ایم 2025: ریونیو پروکیورمنٹ کو ہموار کرنا

ڈی اے پی فریم ورک کی بنیاد پر، دفاعی حصولی مینول (ڈی پی ایم) اکتوبر 2025 کو رکشا منتری جناب راج ناتھ سنگھ نے شروع کیا تھا، جو طریق کار کو آسان بنانے، کام کاج میں یکسانیت لانے کی طرف ایک بڑی پیش رفت کی نمائندگی کرتا ہے۔ یہ مسلح افواج کو آپریشنل تیاریوں کے لیے درکار سامان اور خدمات فراہم کرنے میں مددگار ثابت ہوگا، جس کی مالیت تقریباً 1 لاکھ کروڑ روپے ہے۔ ڈی پی ایم یکم نومبر 2025 سے صنعت دوست اصلاحات متعارف کرارہا ہے جس کا مقصد منصفانہ، شفافیت، خریداری میں جوابدہی اور گھریلو اداروں کی شرکت کو یقینی بنانا ہے۔

اہم جھلکیوں میں شامل ہیں: کاروبار کرنے میں آسانی، جس میں تمام مسلح افواج اور ایم اوڈی تنظیموں میں تاخیر کو کم کرنے کے لیے معیاری طریق کار شامل ہے۔ انوویشن اور انڈیجینازیشن کے لیے سپورٹ، صنعت اور اکیڈمی کے ساتھ تعاون کو فروغ دینا؛ صنعت کے لیے سازگار شرائط، جیسے کم ہونے والے نقصانات (دیسی بنانے کے منصوبوں کے لیے فی ہفتہ 0.1 فیصد)، پانچ سال تک دیسی مصنوعات کے لیے گارنٹیڈ آرڈرز اور سابقہ آرڈر فیس فیکٹری بورڈ سے فرسودہ نو آبجیکشن سرٹیفکیٹ (این او سی) کو ہٹانا اور ڈجیٹل انٹیگریشن اور شفافیت، جس کی وجہ سے ای پروکیورمنٹ سسٹم میں بہتری آئی ہے اور ڈیٹا سے چلنے والی مانیٹرنگ، خریداری کے عمل میں جوابدہی اور کارکردگی کو یقینی بنانا ہے۔

مستقبل کے لیے ایک مربوط پروکیورمنٹ فریم ورک

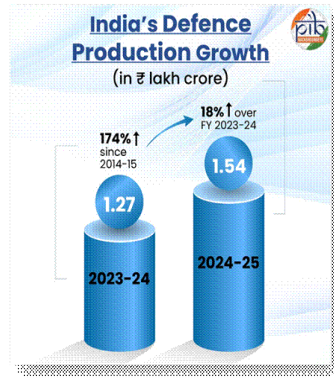
ڈی اے پی 2020 اور ڈی پی ایم 2025 ایک ساتھ مل کر ایک متحد مستقبل کے حوالے سے خریداری کے فن تعمیر کی نمائندگی کرتے ہیں جو ہندوستان کے دفاعی حصول کے عمل کو آپریشنل تیاری اور صنعتی خود انحصاری کے جڑواں اہداف کے ساتھ ہم آہنگ کرتا ہے۔ کیپٹل اور ریونیو پروکیورمنٹ کا انضمام مسلح افواج کو اہم نظام کی تیز تر فراہمی کو یقینی بناتا ہے جبکہ ہندوستانی صنعت کو جدت، مینوفیکچرنگ اور برآمدات کو بڑھانے کے لیے باختیار بناتا ہے۔

یہ جامع پروکیورمنٹ ایکو سسٹم ہندوستان کو دفاعی پیداوار اور اختراع کا عالمی مرکز بنانے کی طرف فیصلہ کن تبدیلی کی نشان دہی کرتا ہے، جس سے اسٹریٹجک ڈومین میں آتم نر بھارت کا احساس ہوتا ہے۔

ملکی دفاعی پیداوار میں اضافہ

1. انحصار سے غلبہ تک:

ملک نے مالی سال 2024-25 میں اپنی اب تک کی سب سے زیادہ 1.54 لاکھ کروڑ روپے کی دفاعی پیداوار ریکارڈ کی جو عمل میں آتم نر بھارت کی طاقت کا ثبوت ہے۔ ہندوستان موجودہ مالی سال میں دفاعی پیداوار میں 1.75 لاکھ کروڑ روپے کا ہدف حاصل کرنے کے راستے پر ہے، جب کہ اس کا مقصد 2029 تک دفاعی پیداوار میں 3 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچنے کا ہے اور خود کو عالمی دفاعی مینوفیکچرنگ مرکز کے طور پر مزید قائم کرنا ہے۔



2. دفاعی صنعتی راہداری - نئی ترقی کی راہیں:

دور راہداری اتر پردیش ڈیفنس انڈسٹریل کوریڈور (یو پی ڈی آئی سی) اور تمل ناڈو ڈیفنس انڈسٹریل کوریڈور (ٹی این ڈی آئی سی) اس تبدیلی کی لائف لائن ہیں۔ اکٹھے، انہوں نے 9,145 کروڑ روپے سے زیادہ کی سرمایہ کاری کو راغب کیا ہے، جس میں 289 مفاہمت ناموں پر دستخط کیے گئے ہیں، جس سے اکتوبر 2025 تک ممکنہ مواقع پر 66,423 کروڑ روپے کا اضافہ ہوا ہے۔

3. دفاعی ماحولیاتی نظام کو وسعت دینا:

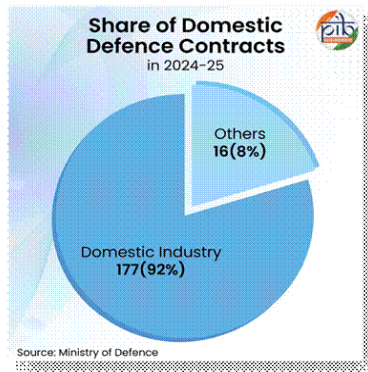
ڈی آر ڈی او ایک فرنٹ لائن ادارہ بن گیا ہے جو ہندوستان کے دفاعی انقلاب کو آگے بڑھا رہا ہے۔ رکشا منتری جناب راج ناتھ سنگھ نے گرانٹ ٹیکنالوجی ڈیولپمنٹ فنڈ (ٹی ڈی ایف) اسکیم، ٹیکنالوجی کی منتقلی اور 15 ڈیفنس انڈسٹری-اکیڈمی سینٹرز آف ایکسی لینس (ڈی آئی اے)-سی او ای ایس کے تحت گہرے ٹیک اور جدید پروجیکٹوں کو پورا کرنے کے لیے 500 کروڑ روپے کے کارپس کو منظوری دی ہے۔ یہ دفاعی اکیڈمی میں براہ راست منسلک ہے، نوواکائیڈمی میں جوڑ رہا ہے۔ آر ڈی انس فیکٹریوں کی تنظیم نو اور سات دفاعی کمپنیوں کی تشکیل، فنکشنل خود مختاری کو بڑھانے، کارکردگی کو بہتر بنانے اور ملک کی دفاعی تیاریوں میں خود انحصاری بڑھانے کے لیے کی گئی۔ نجی شعبہ اب خاموش مبصر نہیں رہا۔ ڈرون سے ایونکس سے لے کر جدید ترین الیکٹرانکس تک، بڑی اور چھوٹی دونوں کمپنیاں آگے بڑھ رہی ہیں، جب کہ 16,000 ایم ایس ایم ای ایس گیم چینجرز کے طور پر ابھر رہے ہیں اور یہ ثابت کر رہے ہیں کہ ہندوستان کی دفاعی تیاری اب صرف کسی کے بس کی بات نہیں ہے، یہ ایک ایسا ماحولیاتی نظام ہے جہاں ہر اختراع کرنے والے کا کردار ہے۔

4. نئے درجے کھولنا۔ سرمایہ کاری کے مواقع:

ہندوستان دفاعی سرمایہ کاری کے لیے سب سے پرکشش مقامات میں سے ایک کے طور پر ابھر رہا ہے۔ 462 کمپنیوں کو 788 صنعتی لائسنس جاری کیے گئے ہیں، دفاعی مینوفیکچرنگ میں ہندوستانی صنعت کی شرکت تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ ڈپارٹمنٹ آف ڈیفنس پروڈکشن نے برآمداتی اجازت کے لیے مکمل ڈیجیٹل پورٹل کے ذریعے کاروبار کو ہموار کیا ہے، جس کے نتیجے میں مالی سال 2024-25 میں 1,762 منظوریاں ہوئیں جو مالی سال 2023-24 میں 1,507 تھی، جس میں سال بہ سال 16.92 فیصد کا اضافہ ہوا اور برآمد کنندگان کی تعداد میں 17.4 فیصد اضافہ ہوا۔ آزادانہ ایڈ ڈی آئی کے اصولوں، پی ایل آئی اسکیم اور جدید دفاعی راہداریوں کے ساتھ مل کر، ہندوستان گھریلو اختراع کرنے والوں اور عالمی سرمایہ کاروں دونوں کے لیے ایک زبردست موقع فراہم کرتا ہے۔

2024-25 میں وزارت دفاع نے 2,09,050 کروڑ روپے کے ریکارڈ 193 معاہدوں پر دستخط کیے، جو کسی ایک مالی سال میں اب تک کا سب سے زیادہ ہے۔ ان میں سے 177 معاہدے جن کی مالیت 1,68,922 کروڑ روپے تھی، گھریلو صنعت کو دیے گئے، جو ہندوستانی صنعت کاروں کی طرف فیصلہ کن تبدیلی اور مضبوط دیسی دفاعی ماحولیاتی نظام کی عکاسی کرتے ہیں۔ مقامی خریداری پر اس زور نے پورے شعبے میں روزگار پیدا کرنے اور تکنیکی جدت کو بھی فروغ دیا ہے۔

دفاعی حصول: خود انحصاری کو تیز کرنا



ہندوستان کے دفاعی حصول کے منظر نامے نے آتم زبھر بھارت پہل کے تحت تبدیلی کی ترقی دیکھی ہے، ریکارڈ بجٹ کا اختصاص، ہموار طریق کار اور تمام سروسز میں مقامی بنانے پر نئی توجہ دی گئی ہے۔ کم از کم 65 فیصد دفاعی ساز و سامان اب مقامی طور پر تیار کیا جاتا ہے جو پہلے کے 65-70 فیصد درآمداتی انحصار سے ایک اہم تبدیلی ہے اور جو دفاع میں ہندوستان کی خود انحصاری کو ظاہر کرتا ہے۔ ہندوستان کا نقطہ نظر اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ ہر خریداری قومی صنعت کو مضبوط کرتی ہے، درآمداتی انحصار کو کم کرتی ہے اور آپریشنل تیاری کو بڑھاتی ہے۔

حصول کا بڑھتا ہوا بجٹ اور دہائی کی ترقی

دفاعی حصول کو نسل (ڈی اے سی) جس کی صدارت رکشا منتری کرتے ہیں نے حالیہ برسوں میں دیسی خریداریوں کی ریکارڈ مقدار کو منظوری دی ہے۔ مسلح افواج کو جدید اور ملکی بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ مرکزی بجٹ 2024-25 میں دفاعی خدمات کے لیے کیپٹل ہیڈ کے تحت 1.72 لاکھ کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں جو مالی سال 2022-23 کے اصل اخراجات کے مقابلے میں 20.33 فیصد زیادہ اور مالی سال 2020-23 کے نظر ثانی شدہ تخمینوں کے مقابلے میں 9.40 فیصد کی عکاسی کرتا ہے۔

مارچ 2025 میں ڈی اے سی نے 54,000 کروڑ روپے سے زیادہ مالیت کی آٹھ سرمائے کے حصول کی تجاویز کو منظوری دی، جس میں ٹی-90 ٹینکوں کے لیے 1,350 انجن اور مقامی طور پر تیار کردہ ورونسٹر ٹارپیڈو اور ایئر بورن ارلی وارنگ اینڈ کنٹرول (اے ای ڈیو ایڈ سی) سسٹم شامل ہیں۔

جولائی 2025 میں ڈی اے سی نے تقریباً 1.05 لاکھ کروڑ روپے مالیت کی 10 سرمائے کے حصول کی تجاویز کو منظوری دی جس میں آرمرڈ ریکوری وہیکلز، الیکٹرانک وار فیئر سسٹم، اینٹیگریٹڈ کامن انوینٹری منیجمنٹ سسٹم فار ٹرائی سروسز، سرفیس ٹو ایئر میزائلز، مورڈا منز اور سبمر سیبل خود کار جہاز شامل ہیں۔ تمام منظور شدہ اشیاء خریداری (انڈین-آئی ڈی ڈی ایم) کے زمرے کے تحت مقامی ہیں، جس میں مقامی طور پر ڈیزائن کردہ، تیار کردہ اور تیار کردہ نظاموں پر زور دیا گیا ہے۔

اگست 2025 میں ڈی اے سی نے مسلح افواج کی آپریشنل صلاحیتوں کو بڑھانے کے لیے 67,000 کروڑ روپے کی تجاویز کو منظوری دی۔ کلیدی منظوریوں میں آر می کے لیے بی ایم پی ایس کے لیے تھرمل اینجیئرنگ پر مبنی نائٹ سائٹس، کمپیٹ آٹونومس سرفیس کرافٹ، برہموس فائر کنٹرول سسٹم، اور بحریہ کے لیے بی اے آر اے کے-1 اپ گریڈ اور فضائیہ کے لیے ایس اے کے ایس ایچ اے ایم-سکسٹم / ایس پی وائی ڈی ای آر-اسپانڈر اپ گریڈ کے ساتھ ماؤنٹین ریڈارز شامل ہیں۔ ڈی اے سی نے تینوں سروسز کے لیے مقامی میڈیم لانگ اینڈیورنس (ایم اے ایل ای)، آر پی اے ایس اور سی-17، سی-130 جے، اور 400-ایس سسٹمز کے لیے دیکھ بھال کی حمایت کو بھی واضح کیا۔

اس رفتار کو جاری رکھتے ہوئے اکتوبر 2025 میں ڈی اے سی نے فوج، بحریہ اور فضائیہ کے لیے تقریباً 79,000 کروڑ روپے مالیت کی خریداری کی تجاویز کو منظوری دی، جس سے قومی دفاع کے تمام شعبوں میں صلاحیت میں اضافہ اور خود انحصاری کے لیے حکومت کے مستقل عزائم کو تقویت ملی۔ بحریہ کے لیے ڈی آر ڈی او کی نیول سائنس اینڈ ٹیکنالوجیکل لیبارٹری کے ذریعے تیار کردہ ایڈوانسڈ لائٹ ویٹ ٹارپیڈو (اے ایل ڈیوٹی) ایک اہم دیسی ساختہ ہے۔ دیگر منظوریوں میں فوج کے لیے ناگ میزائل سسٹم (ٹریکڈ)، ایم کے-سیکنڈ، این اے ایم آئی ایس، گراؤنڈ میسڈ

موبائل ای ایل آئی این ٹی سسٹم (جی بی ایم ای ایس) اور ہائی مو بلٹی ویکلز (ایچ ایم وی ایس) شامل ہیں۔ لینڈنگ پلیٹ فارم ڈاکس اور بحریہ کے لیے 30 ملی میٹر نیول سرفیس گنز اور فضائیہ کے لیے تعاون پر مبنی لانگ رینج ٹارگٹ سیچوریشن / ڈسٹرکشن سسٹم شامل ہیں۔

ڈیفنس ایکسپورٹ پروموشن: انڈیا کا رازنگ پروفاکل



ایک نئی برآمداتی کہانی: وہ نمبر جو بولتے ہیں

جو کچھ پہلے ٹریل تھا وہ اب ایک مستحکم سلسلہ ہے: ہندوستان کی دفاعی برآمدات مالی سال 2024-25 میں ریکارڈ 23,622 کروڑ تک پہنچ گئیں اور مالی سال 2023-24 کے 21,083 کروڑ روپے کے مقابلے میں 12.04 فیصد اضافہ درج کیا۔ نجی شعبہ کی برآمدات نے 15,233 کروڑ روپے کا حصہ ڈالا، جبکہ ڈی پی ایس یو ایس نے 8,389 کروڑ روپے کا حصہ ڈالا، جبکہ مالی سال 2023-24 کے متعلقہ اعداد و شمار بالترتیب 15,209 کروڑ روپے اور 5,874 کروڑ روپے تھے۔ دفاعی برآمدات کو ایک بڑے فروغ میں ہندوستان نے 2024-25 کے دوران تقریباً 80 ممالک کو گولہ بارود، اسلحہ، ذیلی نظام، مکمل نظام اور اہم اجزاء سمیت وسیع پیمانے پر مصنوعات کی سپلائی کی ہے اور عالمی دفاعی سپلائی چین میں ایک قابل اعتماد شراکت دار کے طور پر اپنے کردار کی توثیق کی ہے۔ دفاعی پبلک سیکٹر انڈر ٹیکنالوجی (ڈی پی ایس یو ایس) نے مالی سال 2024-25 میں اپنی برآمدات میں 42.85 فیصد کا نمایاں اضافہ دکھایا ہے جو عالمی منڈی میں ہندوستانی مصنوعات کی بڑھتی ہوئی مقبولیت اور ہندوستانی دفاعی صنعت کی قابلیت کو ظاہر کرتا ہے۔ عالمی سپلائی چین کا ایک حصہ جو تیز، آسان، ڈیجیٹل پالیسیاں جو دروازے کھولتی ہیں۔

حکومت نے برآمداتی راستے کو فعال طور پر آسان بنایا ہے، جنگی ساز و سامان کی فہرست کی اشیاء کی برآمد کے لیے معیاری آپریٹنگ طریقہ کار کو معقول بنایا گیا ہے، اور ایک مکمل طور پر شروع سے آخر تک آن لائن پورٹل اب برآمداتی اجازتوں کو ڈیجیٹل طور پر پروسیس کرتا ہے، برآمدات کنندگان کے لیے وقت اور کاغذی کارروائی کو کم کرتا ہے۔ اوپن جرنل ایکسپورٹ لائسنسز (اوجی ای ایل) اور ڈیجیٹل اجازت کے نظام نے معمول کی برآمدات کو مزید آسان کر دیا ہے۔

دفاعی برآمدات بطور سفارت کاری

برآمدات تجارت سے زیادہ ہیں: وہ اعتماد، باہمی تعاون اور طویل مدتی شراکت داری کو فروغ دیتے ہیں۔ ہندوستان کی توسیعی برآمداتی، جو دوست ممالک کو فراہم کی جاتی ہے، رسائی کا ایک آلہ ہے، جسے دفاعی تعاون، لاجسٹک سپورٹ، تربیت اور اسپیسریکٹوں میں دیکھا جاتا ہے اور جو فروخت کے ساتھ ہوتے ہیں۔ درآمد کنندگان کی وسیع فہرست ہندوستانی پلیٹ فارمز میں بڑھتے ہوئے عالمی اعتماد کا اشارہ ہے۔

کامیاب مقامی پلیٹ فارم اور ایکسپورٹ باسکٹ

بلٹ پروف جیکٹس، گشتی کشتیوں اور ہیلی کاپٹروں سے لے کر ریڈارز اور ہلکے وزن والے ٹارپیڈو تک، ہندوستان کی دفاعی تیاری کی گہرائی اور تنوع کو ظاہر کرتے ہوئے آج ہندوستان کی برآمدات وسیع اور عملی ہیں۔ جب کہ تیجس جیسے جنگی طیاروں کے پروگرام آپریشنل چنگی اور برآمداتی بات چیت کی راہ پر گامزن ہیں، ہندوستان کی موجودہ طاقت ثابت شدہ، آپریشنل نظاموں اور اجزاء کی وسیع رینج میں ہے۔

خلاصہ

ہندوستان کے اسٹریٹجک تعاون اور جرات مندانہ پالیسی اقدامات صرف اصلاحات نہیں ہیں؛ وہ دفاعی خود انحصاری اور تکنیکی خود مختاری میں ایک نئے دور کی بنیاد کی نمائندگی کرتے ہیں۔ گھریلو پیداوار اور برآمدات قابل ذکر ترقی کے لیے تیار ہیں اور جدید ٹیکنالوجی صنعتی ماحولیاتی نظام میں مستقل طور پر ضم ہو رہی ہیں، عالمی دفاعی مینوفیکچرنگ ہب کے طور پر ہندوستان کا ویژن اب کوئی دور کی خواہش نہیں ہے، یہ ہمارے سامنے آشکار ہو رہا ہے۔

ہندوستان نے قدر کے لحاظ سے مقامی دفاعی پیداوار میں اب تک کی سب سے زیادہ ترقی حاصل کی ہے جو حکومتی اقدامات جیسے کہ آتم نر بھارت ابھیان، مثبت مقامی فہرستوں اور نجی شعبے کے ساتھ اسٹریٹجک شراکت داری کی کامیابی کی عکاسی کرتا ہے۔ میک ان انڈیا پر زور اور ایک مضبوط آر اینڈ ڈی اور اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم کی تشکیل نے اس تبدیلی کو مزید تیز کیا ہے۔

دفاعی صنعتی راہداریوں کے قیام سے لے کر برآمداتی سہولت کی توسیع تک ہر اقدام درآمدی انحصار کو کم کرنے اور مقامی صلاحیتوں کو فروغ دینے کے لیے ہندوستان کے عزائم کی نشاندہی کرتا ہے۔ یہ کوششیں ایک ساتھ مل کر ایک لچکدار، ٹیکنالوجی سے چلنے والے دفاعی ماحولیاتی نظام کی تشکیل پارہی ہیں جو نہ صرف قومی سلامتی کو مضبوط کرتی ہے بلکہ دفاعی تیاری اور اختراعات میں ہندوستان کو ایک قابل اعتماد عالمی شراکت دار کے طور پر رکھتی ہے۔

حوالہ جات:

پی آئی بی:

- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2116612>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2117348>
- <https://www.pib.gov.in/Pressreleaseshare.aspx?PRID=1809577>

- <https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=154617&ModuleId=3>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2154551>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2098431>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2148335>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=2114546>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=1764148>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=2086347>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2181894>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1795537>
- <https://www.pib.gov.in/Pressreleaseshare.aspx?PRID=1795540>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1819937>
- <https://www.pib.gov.in/Pressreleaseshare.aspx?PRID=1848671>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2113268>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2141130>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=2089184>
- <https://www.pib.gov.in/FactsheetDetails.aspx?Id=149238>
- <https://static.pib.gov.in/WriteReadData/specificdocs/documents/2025/mar/doc2025324525601.pdf>
- <https://static.pib.gov.in/WriteReadData/specificdocs/documents/2025/apr/doc202543531401.pdf>

ڈی ڈی نیوز:

- <https://ddnews.gov.in/en/rajnath-singh-clears-defence-procurement-manual-2025-to-speed-up-revenue-procurement-boost-aatmanirbharta/>
- <https://ddnews.gov.in/en/defence-minister-rajnath-singh-launches-defence-procurement-manual-2025-to-boost-operational-readiness/>
- <https://ddnews.gov.in/en/modernising-armed-forces-defence-ministry-declares-2025-as-year-of-reforms/>

وزارت دفاع (MoD)

- <https://mod.gov.in/sites/default/files/DPM-2025%20VOLUME-I.pdf>

ڈی آر ڈی او

- <https://drdo.gov.in/drdo/en/offerings/schemes-and-services/dia-coes/Academia>